نمبر | جلد

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر
۱	منظوری ٹھیکہ گوندلائی۔	۱
۲	ٹھیکہ پان۔	۱
۳	رخصت سید [illegible] پیشکار۔	۲
۴	[illegible]	۲و۳
۵	[illegible]	۳
۶	[illegible]	۳
۷	رخصت محافظ دفتر [illegible]	۳
۸	مستقلی محافظت [illegible]	۴
۹	[illegible] مدرسہ [illegible]	۴
۱۰	نقل [illegible]	۴
۱۱	اضافہ [illegible]	۴و۵
۱۲	[illegible]	۵
۱۳	انتظام [illegible]	۵
۱۴	ترمیم [illegible]	۵
۱۵	نقشہ نرخ [illegible]	۶

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

منظوری ٹھیکہ

۲۰ اپریل ۱۹۲۸ء

مصدرہ کاغذات صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر۔ دربارہ منظوری ٹھیکہ گوندلائی بحساب فی روپیہ ستائیس سیر بمصارف بندی خانہ خاص من ابتداء فروری ۱۹۲۸ء لغایت جنوری ۱۹۲۹ء بنام قسیم خان ٹھیکہ دار سابق بشرائط سال گذشتہ۔

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ گوندلائی مصارف بندی خانہ بہ نرخ فی روپیہ ستائیس سیر بنام قسیم خان ایک سال کے واسطے منظور ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بائی آرڈر۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

نقل صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۵ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

ٹھیکہ پان

۲ مئی ۱۹۲۸ء

مصدرہ کاغذات صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر۔ دربارہ منظوری ٹھیکہ پان خاصہ اول [illegible] فیصدی پان خاصہ دوم ۱۲ فیصدی۔ پان تفرقی ۱۰ فیصدی۔ بنام تلسی رام من ابتداء مئی ۱۹۲۸ء لغایت اپریل ۱۹۲۹ء بشرائط سابقہ۔

حکم

ٹھیکہ پان خاصہ اول ۵ فرد پانچ فیصدی - پان خاصہ دوم ۱۰ فیصدی - پان تفرقی فیصدی، بموجب صراحت کاغذات بنام تلسی رام چواڑی برائے یک سال منظور ہے۔ ٹھیکہ دار کو پٹہ بعد ادائے زر پیشگی دیا جائیگا - یہ کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

بائی آرڈر - دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام حسب ضابطہ جاری ہوں - ۳ مئی ۱۹۲۶ء -

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۵ مئی ۱۹۲۶ء

مسل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت - دربارہ منظوری رخصت رعایتی یکماہ سید اسحاق علی پیشکار صیغۂ بیگاری متعلقہ اجلاس - مشاہرہ ماہوار ... من ابتدا ۸ مئی لغایت ۷ جون ... حال بانجام دہی کام منشی پورن پرشاد پیشکار -

حکم

بموجب رپورٹ سید اسحاق علی پیشکار کی رخصت رعایتی ایک ماہ منظور ہے - صادر ہے احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۷ اپریل ۱۹۲۶ء

نقشہ ہائے جرائم و ڈیلی رپورٹیں ملاحظہ ہوئیں جو حسب ذیل ہیں -

الف ڈیلی رپورٹ مورخہ ۱۵ اپریل - ۹ اپریل کی رپورٹ ۲۷ اپریل کو ہمنے ملاحظہ کی - جرائم غیر دست اندازی پولیس زیادہ ہیں - انسدادی کارروائی کی ضرورت ہے - دفعہ ۳۰۲ کے ملزمان باوجودیکہ نامزد ہیں - لیکن گرفتار نہیں ہوئے - گرفتاری کی کوشش کیجائے - دفعہ مسکرات کا نتیجہ دریافت طلب ہے، اطلاع دیجائے -

(۲) ڈیلی رپورٹ مورخہ ۲۱ اپریل - وارداتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے - غیر دست اندازی پولیس کی تعداد بھی خاصی ہے - انسدادی کارروائی کی ہدایات ہفتہ میں ایک سے زیادہ مرتبہ ہوتی رہتی ہے لیکن پولیس کے تساہل سے وارداتوں میں کمی نہیں ہوتی -

(۳) ڈیلی رپورٹ مورخہ ۲۲ اپریل - وارداتیں دست اندازی پولیس و غیر دست اندازی پولیس بہت ہی زیادہ ہیں - ملزمان نامزدہ موجود ہیں - ملزمان کی گرفتاری کی اشد ضرورت ہے - انسدادی حالت خراب ہے - جس سے پولیس کی لاپرواہی ظاہر ہے -

(۴) ڈیلی رپورٹ مورخہ ۲۳ اپریل اگرچہ وارداتوں کی تعداد نسبتاً کم ہے لیکن نامزدہ ملزمان گرفتار نہیں ہوئے ہیں -

ب - نقشہ ہائے جرائم جملہ تھانہ جات ریاست -

(۱) نقشہ جرائم بابت مقدمات زیر تفتیش ماہ فروری - اسمیں چودہ مقدمات ہیں منجملہ ازیں صرف دو چالان ہوسکے تین زیر تفتیش ہیں اور نو لاپتہ - حالانکہ نقشہ ماہ فروری کا ہے -

(۲) نقشہ جرائم بابتہ ہفتہ چہارم ماہ مارچ - ستائیس وارداتیں ہیں - اٹھارہ غیر دست اندازی پولیس اور باقی دوسرے ہیں - دست اندازی پولیس میں صرف دو چالان ہوسکے - سات زیر تفتیش ہیں - زیر تفتیش کی تعداد زیادہ ہے - حالانکہ نقشہ ماہ مارچ کا ہے -

(۳) نقشہ جرائم بابتہ ماہ مارچ - چھتالیس مقدمات ہیں - از انجملہ چودہ مقدمات چالان ہوئے جنمیں سے ابھی تک تین فیصلہ ہوچکے ہیں - چھبیس زیر تفتیش ہیں اور چھ لاپتہ - چالان مقدمات کی حالت یہ ہے کہ ... کے مقابل صرف ... سزایاب ہیں - ... کے مقابل ناقص - ... کے مقابل صرف ... اور مبلغ ... کے مقابل کچھ بھی نہیں - جسکے دیکھنے سے پولیس کا انتظام ناقص اور قابل افسوس ہے -

(۴) نقشہ جرائم ہفتہ اول ماہ اپریل - انیس مقدمات ہیں - دس غیر دست اندازی پولیس کے ہیں جنمیں سے تین کا چالان ہوا - چھ زیر تفتیش ہیں - زیر تفتیش کی تعداد زیادہ ہے -

(۵) نقشہ جرائم ہفتہ دوم ماہ اپریل - اسمیں مقدمات کی تعداد پندرہ ہے - دس غیر دست اندازی پولیس ہیں اور پانچ دوسرے ہیں - اور پانچوں زیر تفتیش ہیں -

روزانہ ڈیلی رپورٹ اور نقشہ ہائے جرائم سے صاف عیاں ہے کہ پولیس اپنا کام ٹھیک نہیں کرتا اور اپنے فرائض منصبی سے روگردانی کر رہا ہے - جب سے صیغہ پولیس ہمارے پاس آیا ہے قریب قریب ہر ہفتہ پولیس کے لئے ہدایتی روبکار جاری ہوتے رہتے ہیں - اکثر کو سزائیں بھی دیگئیں اور ترقیاں بھی دیں مخصوص اشخاص ایسے بھی تھے جنکو ترقی کی امید خواب و خیال تھی - نام لکھنے کی ضرورت نہیں سب پر روشن ہے - لیکن ہمنے بعمل ... کی یا ہمت افزائی برابر ترقی دی - قواعد گشت و رول آف دی روڈ اور قواعد وغیرہ وغیرہ جو پولیس کو سکھانے - اور جہانتک ممکن ہوسکتا تھا جو ہمیں بھی عام اضافہ کیا - لیکن ہم نہایت افسوس کے ساتھ ظاہر کرنے پر مجبور ہیں کہ باوجود ہمارے مضمون و ہدایات اور ہمت افزائی کے - بجائے اسکے کہ افسران پولیس اپنے فرائض منصبی کو دیانتداری سے محسوس کرتے - اور اپنی ڈیوٹی کو حسن و خوبی سے انجام دیتے بعض پر عمل کر رہے ہیں - وجہ یہ ہے جیسا کہ ہم پہلے بھی بتلاچکے ہیں - کہ پولیس کے بڑے سے بڑے - افسر سے لیکر چھوٹے سے چھوٹے ماتحت تک کوئی بھی اپنے فرض کو فرض اور ...

نہیں ہوتا بلکہ خودغرض ہیں - اور ایک دوسرے سے حسد رکھتے ہیں جسکی وجہ سے پارٹی بندی اور نفاق ہے اور جسکا نتیجہ کار سرکاری کی بدنظمی کا باعث ہوتا ہے - ان سب باتوں کو ہم پہلے بھی بتلا چکے ہیں - اور تمام قواعد و ہدایات وقتاً فوقتاً ذریعہ گزٹ ریاست اعلیٰ مشتہر کرادیے ہیں کہ پولیس کا ہر ایک آدمی بغور سبق حاصل کرے -

محکمہ پولیس میں جو کچھ بھی اصلاحات ہوئی ہیں وہ ہماری ذاتی کوشش کا نتیجہ ہے - پولیس ہمیشہ اسکے برعکس رہا - اب تک جو کام میں اصلاح ہوئی محض ہمارے خوف کی وجہ سے نہ کہ اصلی دلی کوشش - اگر دل سے کام کریں تو بدنظمی کبھی واقع نہ ہو - جسکا ثبوت یہ ہے کہ ہمارے ۲ ماہ قیام دہلی کے زمانہ میں ایک سو چھیالیس ۱۴۶ اور دو تین چوری تین چھینا جھپٹی زیر تفتیش ہیں - واپسی پر ہم نے سخت گیری کی پولیس کو ہدایت کی - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو متنبہ کیا - اور اگر بتلا دیا کہ اسکے لئے آخری موقع ہے - ورنہ حکم مناسب دیا جائیگا - انسپکٹران تنزل کئے گئے مگر بعد کو بنظر ذرہ نوازی ہمنے معاف کر دیا - اس زمانہ میں انسپکٹران کا یہ عمل تھا کہ اپنے اپنے گھر پڑے رہتے تھے - جب کبھی کسی تھانہ میں اتفاقیہ جا پہنچے تو آمد و رفت کی رپٹ درج روزنامچہ کی اور واپس چلے آئے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی یہ حالت تھی کہ وہ اپنے ماتحتوں سے دبتے تھے جسطرح وہ معمولی آدمی آپس میں لڑتے ہیں - خود ہی کسی آدمی کو ترقی دلوائی اور خود ہی اسکے مخالف ہوگئے - گشت وغیرہ کرتے تھے نہ انکو اپنے دفتر کی خبر تھی کہ کیا ہو رہا ہے - ان تمام امور کے لئے ہمنے تاکیداً دوبارہ دہلی کی واپسی پر سخت ہدایات جاری کیں اسپر جاکر کچھ حالات رو باصلاح ہوئے - اور انتظام قدرے درست ہوا -

معلوم ہوتا ہے کہ اب پھر وہی حالت ہو چلی ہے کیونکہ علاوہ نقشہ ہاے جرائم اور ڈیلی رپورٹوں کے ملاحظہ کے ہمکو خاص ذرائع سے بھی معلوم ہوا ہے کہ عام بدنظمی پھیلی ہوئی ہے خصوصاً علاقہ جات میں - شہر میں بھی چوریاں نقب زنی اور نیز غیر دست اندازی کی وارداتیں بہت زیادہ ہو رہی ہیں جو افسران پولیس کی لیاقت پر بری روشنی ڈالتی ہیں -

نہایت شرم کی بات ہے کہ محکمہ پولیس اپنے آپکو ایسا بدنام بنائے جس سے ہمارے انتظام پر بھی بری روشنی پڑتی ہے -

چند مستغیث جو کہ علاقہ تھانہ شاہ آباد کے ہیں فریاد لیکر ہمارے پاس آئے انکا راہ دراز سفر طے کرکے آئے تھے - جو پولیس کے ستائے ہوئے تھے - معلوم ہوا ہے کہ پولیس انسے رشوت کا خواستگار رہتا تھا کہ ہمنے چند کو بھی رشوت ستانی کے مقدمات قائم کرکے جیل بھیجدیا - مگر افسوس ہے پولیس کی حالت ہے کہ یہ لوگ اپنی ہی باز نہیں آتے - ہم موقع بہ موقع دیتے دیتے تنگ آگئے ہیں - لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہ حکم دیا جائے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام علاقہ جات اور شہر میں امن ہو جائے - اور ایک ماہ کے اندر جملہ مقدمات زیر تفتیش برآمد ہو جائیں اور ایک اطلاعی رپورٹ ہمارے ملاحظہ کے واسطے بھیجی جاے - اگر اندرون میعاد ہمارے حکم کی تعمیل نہ ہوسکے تو صاحب سکریٹری بہادر صیغہ وقت جو ہماری عدم موجودگی میں کاغذات پر بالائی آرڈر کے ساتھ دستخط کرتے ہیں ذریعہ صدر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے انسپکٹران حلقہ اور کل ایام شب انسپکٹران انچارج کا تا درستی کار ماہانہ تنزل کردیں - اور اطلاعی رپورٹ ہمارے پاس بھیجدیں - افسران پولیس یہ تصور کریں کہ ہماری عدم موجودگی وہ چھوٹ جائینگے - خوب واضح رہے کہ اگر یہ سزا کافی نہ ہوئی تو اس سے زیادہ سخت سزا تجویز کیجائیگی - جو قواعد ہمنے جاری کردیے ہیں اور جس روش پر ہماری موجودگی میں کام ہوتا ہے اسی طریقہ پر کام ہو - رشوت بند ہو گشتیں اپنے وقت پر ہوں - پارٹی بندی شکست کیجاے اور سب اپنے اپنے فرائض منصبی کو بخوبی ادا کریں - قواعد اور رائیڈنگ اسکول کی طرف لائن انسپکٹر کوشش کریں - رول آف ہسٹری کی طرف بھی کافی توجہ کیجاے - اور جو جو ڈیوٹی ہمنے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - انسپکٹران - اور سب انسپکٹران کی مقرر کردی ہے اسپر عمل کیا جاے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متنبہ ہوں - صاحب سکریٹری بہادر صیغہ حرفت اس طرف خاص توجہ کریں - اور بدنظمی ہونے نہ دیں - چلتے وقت ہمنے صاحب سکریٹری بہادر انسپکشن وغیرہ کے واسطے مقرر کیا تھا وہ بھی توجہ کریں اور بحالت ضرورت سزا تجویز کریں ماتحتان پولیس کو اگر کچھ بھی احساس ہو تو یہ ہدایت انکے لئے کافی سے زیادہ ہے - لہذا

حکم ہوا کہ

اسپر حسب صدر احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صیغہ حرفت و صاحب فرسٹ سکریٹری بہادر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - اور صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک ایک نقل روبکار ہذا کی ہر ایک تھانہ و چوکی میں بھیجدیں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۸ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

کاغذات شکایت بابت ساکنان بیرون جات ملاحظہ ہوئے - چونکہ حدود میونسپلٹی سے باہر مضافات میں کل وصولی کا تعلق صیغہ مال سے ہے اور جملہ انتظامات ٹیکہ وغیرہ انکے وہیں سے ہوتے ہیں - اس لئے یہ مناسب ہے کہ انسداد شکایت معروضہ انکے متعلق صیغہ مال سے ہی انتظام ہو - پولیس صرف ذبح ہونے والی راس کو میل سلاٹر ہاؤس سے کرنیا کرے - اور حسب قاعدہ کارروائی کیا کرے -

حکم ہوا کہ

بمراد مشتہرہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں - اور ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر و صاحب ہوم سکریٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ کرائی جاے صاحب ریونیو سکریٹری بہادر احکام صیغہ مال سے جو تفصیلات کی اطلاع دینگے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے جملہ تھانہ جات پولیس مضافات میں اطلاع دیدینا -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۳۰ اپریل ۱۹۲۵ء

سید امداد علی اہلمد پہلے اجلاس ہذا میں دس روپیہ کا پنشنر مقرر ہوا تھا۔ بعد کو بوجہ کثرت کار ایک جدید تقرر کی منظوری لیکر بیس روپیہ پر اُنکا مستقل تقرر اس شرط کے ساتھ کرایا گیا تھا کہ ایام تعطیلات میں بھی پیشکار کی معاونت میں کام کریگا۔ کیونکہ کام کی کثرت ہے۔ اور بغیر تعطیلات میں بھی کئے ہوئے خوش اسلوبی سے نہیں ہوسکتا۔ نیز علاوہ رجسٹران ضابطہ کے ایک ترتیب طور جاری ہدایت سے پیشکار نے ایک کتاب تیار کی تھی جس سے وقتاً فوقتاً صیغہ جات ماتحت کے بجٹ کا مفصل حال اور اُسکے متعلق دیگر ضروری امور معلوم ہوتے رہیں۔ اور اسکی تکمیل کی بھی ہدایت اس اہلمد کو کی گئی تھی۔ مگر جب یہ مستقل ہوا۔ اُسی وقت سے بجائے مستعدی سے کام کرنے کے اُسنے تساہل شروع کردیا۔ اور چند روز کے بعد جس مزید کام کی وجہ سے اُنکا تقرر ہوا تھا بالکل چھوڑ دیا۔ اُنکو چند بار تنبیہ کی گئی۔ مگر کچھ اثر نہ پیدا ہوا۔ بلکہ برعکس اُسکے اُسنے گمنام عرضیاں پیشکار کے خلاف دینا شروع کردیں۔ سب سے پہلی جو درخواست تھی اُسمیں اپنے تبادلہ کی خواہش پیشکار کی سختی سے کام لینے کی وجہ سے تھی۔ یہ درخواست یقیناً بجز اسکے دوسرے کی نہیں ہوسکتی۔ اُسکے بعد اور تحریریں ڈاک میں آئیں جنمیں سے چند اُس قلم کی نہیں جسکی اول درخواست تھی۔ اور چند درخواستوں میں دوسرے ملازمان کا نام بطور فریب دہندہ تحریر کرکے اُن لوگوں کو غلطی الکاری ہو۔ قریب قریب سب درخواستوں میں اس اہلمد کے تعلق کا پتہ چلتا رہا۔ ۲۳ اگست ۱۹۲۴ء کو ایک مفصل روبکار کے ذریعہ سے اُنکو تساہل اور گمنام عرضی ابتدائی پر کڑی تنبیہ کی گئی اور اُنکو ایک موقع اور دیا گیا۔ ایک دوسرے موقعہ پر اسکی بلا درخواست غیر حاضر ہونے پر جرمانہ بھی کیا گیا۔ مگر اُسپر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور برابر وہ نہ صرف کام میں تغافل اور تساہل کرتا رہا۔ بلکہ جب رجسٹروں کو ایک مدرس سے مرتب کرایا گیا تو اُسنے پیشبندی سے اُس مدرس سے کام لینے کی شکایت میں ایک گمنام عرضی ڈاک میں ڈالدی۔ قرائن سے کوئی شبہ نہیں ہو کہ یہ اہلمد گمنام عرضیاں بھیجنے کا عادی ہو۔ وہ کاہل اور شریر معلوم ہوتا ہے۔ وہ گو اس قابل ہو کہ برخاست کردیا جائے۔ مگر اُنکو ایک موقع اور دیا جاتا ہے۔ اور بالفعل عارضی تنزل پر اکتفا کیا جاتا ہو۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سید امداد علی اہلمد اجلاس ہذا کا تنزل پانچ روپیہ ماہوار تا حکم ثانی کیا جائے۔ اور اُسکو بیکار کام نہ خوش بلا حیلہ حوالہ انجام دینے کے واسطے متنبہ کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت
۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ صاحب چیف مجسٹریٹ ضلع۔ دربارہ منظوری رخصت مزید یکماہ منشی ابرار حسین نائب محافظ دفتر فوجداری با انتظام سابقہ بعوض سراج الرحمن خان بغرض تعمیر مکان از یکم مئی ۱۹۲۵ء و منظور نصف تنخواہ عوض اور نصف سیاہہ فرمائے جائے بقیہ تنخواہ رخصتی بحق سرکار ہو۔

حکم

ابرار حسین نائب محافظ دفتر فوجداری کی مزید رخصت یکماہ بعوض موجودہ منظور ہو۔ اُسکی تنخواہ میں سے نصف تنخواہ عوض کو ملیگی اور نصف سیاہہ سرکار ہوگی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی
۲۰ اپریل ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ منصرم صاحب ضلع دربارہ مستقلی سے لطافت حسین خان محرر ضلع بوجہ حسن انجام دہی کام و بوجہ ختم مدت ملازمت از یکم مئی ۱۹۲۵ء

حکم

لطافت حسین خان محرر ضلع یکم مئی ۱۹۲۵ء سے اپنی موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی
یکم مئی ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس عزیز شاہ خان مدرس مدرسہ [illegible] یکم مئی ۱۹۲۵ء سے مستقل کیا گیا۔ اور تین روپیہ ماہوار جو نامبردہ الاؤنس پاتا ہے وہ اُسکی تنخواہ میں شامل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ ضلع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر
یکم مئی ۱۹۲۵ء

مدرسہ [illegible] میں حسب درخواست باشندگان ملک ایک انگلش ٹیچر کے تقرر کی منظوری دیدی گئی تعداد مدرسین مفصلات منظور شدہ اجلاس ہائیان میں گنجائش ہے لہذا مدرسہ مذکور میں سے [illegible] کو جو ہائی اسکول کا درجہ ہشتم پاس ہے بالفعل [illegible] ماہوار تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ انگلش ٹیچر مقرر کیا گیا۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ ضلع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ
۹ مئی ۱۹۲۵ء

حسب درخواست [illegible] خان اہلمد [illegible] عدالت [illegible] مصدقہ

آنریری مجسٹریٹ صاحب و چیف مجسٹریٹ صاحب دربارۂ اضافہ تنخواہ

حکم

بسفارش صاحب مجسٹریٹ ولایت حسین خان اہلمد کی تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہو۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع یکم مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مرزا محمد زکی وکیل درجۂ دوم نے درخواست پیش کی ہو کہ امتحان میں درجۂ اول کے نمبر حاصل کئے ہیں۔ لیکن چونکہ فیس شرکت امتحان درجۂ دوم کی داخل کی تھی اس لئے سند درجۂ دوم کی عطا فرمائی گئی تھی۔ اب سائل کو دس سال کام کرتے گزر گئے ہیں تجربہ بھی ہو گیا ہو۔ اور باعتبار امتحان بھی سائل درجۂ اول کا پاس شدہ ہو۔ لہذا سائل کو درجۂ اول کی سند وکالت عطا فرمائی جائے۔

ملاحظہ کاغذات واضح ہوا کہ معروضہ سائل صحیح ہو۔ اور اگرچہ عام قاعدہ مقرر نہیں کیا جا سکتا ہے لیکن مرزا محمد زکی کی مدت دراز کے تجربہ پر نظر کرکے جسکی تصدیق ڈسٹرکٹ و سشن جج صاحب اور چیف مجسٹریٹ صاحب نے کی ہو۔ اور اسی کے ساتھ امتحان میں درجہ اول کی کامیابی ملحوظ رکھتے ہوئے مرزا محمد زکی کی درخواست منظور کیجاتی ہو۔

حکم ہے کہ

مرزا محمد زکی وکیل کو سند وکالت درجہ اول دیجائے۔ ایک نقل اس روبکار کی درج گزٹ کیجائے۔ اصل روبکار برائے کارروائی ضابطہ حوالہ محکمہ نویس اجلاس ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

نواز حسین اہلمد متعینہ عدالت اسپشل مجسٹریٹی درجہ دوم جو بوجہ علالت رخصت پر تھا اُسکا شب گزشتہ کو انتقال ہو گیا۔ منصور احمد محرر محافظخانہ مشاہرہ دس روپیہ جو اُسکی جگہ کام کر رہا ہے اب اس جگہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ اضافہ دو روپیہ ماہوار۔ اور نواز حسین کا نام بوجہ فوتی خارج کیا جائے۔ سید عبد الہادی جو محافظخانہ میں منصور احمد کا کام انجام دیتا ہو اسکی نسبت بارہ روپیہ ماہوار الاؤنس دیے جانیکا حکم تھا۔ منصور احمد خان محرر محافظخانہ کی جگہ عارضی طور پر بمشاہرہ چودہ روپیہ ماہوار مامور کیا جائے۔

عبد الہادی کے کام کی بابت ایک مہینہ کے بعد رپورٹ آنا چاہئے اُسوقت سید عبد الہادی کی نسبت مستقل حکم دیا جائیگا۔ اور سید عبد الہادی کو اب الاؤنس نہیں دیا جائیگا۔

لہذا حکم ہوا کہ

صدور احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

قواعد انتظام مدارس مضافات و شہر کے قاعدہ (۲) میں مدرسین کی ایک درجہ ادنیٰ سے دوسرے اعلیٰ درجہ میں ترقی و اضافہ تنخواہ کے جو شرائط مذکور ہیں۔ علاوہ اُن شرائط کے ترقی و اضافہ کے وقت مدرس کے کام اور اُسکی قابلیت وغیرہ پر لحاظ کرنا بھی ضروری ہو کیونکہ بعض مدرس بالفعل ایسے ہیں جو باعتبار شرائط مندرجہ قاعدہ (۲) مذکور قابل ترقی ہیں لیکن بوجہ اُنکا کام خراب ہونے کے اُنپر جرمانہ کیا گیا ہے۔ یا اُنکی تنخواہ میں تنزل کیا گیا ہو ایسے مدرسین کو گزشتہ کی ترقی دیدینا ایک بے معنی امر ہے۔ یا دو ایسے مدرس ہیں جو باعتبار مدت ملازمت تو ترقی پا سکتے ہیں مگر اعلےٰ درجہ میں ایک مدرس کی ترقی کی گنجائش ہو اور ان دونوں مدرسوں میں سے سینیر قابلیت میں کم ہو اور دوسرا جو جونیر ہے اُسکی قابلیت اعلےٰ ہے۔ ایسی صورت میں سینیر یا جونیر مدرس قابل ترجیح ہو۔ یہ ایک بحثی ہوئی بات ہو۔ مگر قاعدہ مذکورہ میں اسکی صراحت کی ضرورت ہو۔ لہذا قاعدہ (۲) مذکور میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہو۔ قاعدہ (۲) مذکور کے آخر میں حسب ذیل عبارت اضافہ کیجائے مگر شرط یہ ہے کہ

(۱) اگر کسی مدرس کا کام خراب ہوگا تو جبتک اُسکا کام قابل اطمینان نہ ہو جائے وہ اس قاعدہ سے مستفید نہ ہوگا۔

(۲) جو مدرس حسب شرط نمبر ۱ ماسبق ترقی سے روکا جائیگا اُسکی پیشتر کی ملازمت بعد کے مدرس کی ترقی درجہ کی مانع نہ ہوگی۔

(۳) اگر ایک مدرس کی مدت ملازمت زائد ہوگی اور دوسرے کی اس سے قابلیت (باعتبار سرٹیفکیٹ) اعلےٰ ہوگی تو ایسی صورت میں اعلےٰ قابلیت والے کو ترجیح دیجائیگی۔ الا جبکہ اعلےٰ قابلیت والے سے ادنےٰ قابلیت والے کی کارگزاری بہتر ہوگی۔

(۴) کوئی مدرس برائے ترقی درجہ دوران سال میں خواہ کسی وقت مدت ملازمت پوری کرلے لیکن ہر سال بعد اشاعت نتیجہ امتحانی سالانہ مدرسین کو ترقی مارچ دیجائیگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ابتداء ۸ لغایت ۱۴ مئی ۱۹۲۸ء ہفتہ دوئم

نام جنس	خاص تحصیل	شاہ آباد	ملک	باسیپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۰	۸؍۳	۸؍	۸؍۸	۸؍	
نخود خالص	۷؍۶ ۷؍۶		۵؍۶	۸؍	۸؍۶	۸؍	
نخود کسہ آمیز	۸؍۶ ۸؍	۰	۹؍	۵؍۱	۹؍	۸؍	
کسہ	۸؍۶ ۵؍۶	۰	۹؍	۹؍	۰	۹؍	
ماش	۶؍۶	۰	۰	۶؍	۶؍۶	۶؍۶	
مونگ	۶؍		۰	۰	۰	۶؍	
مکا	۹؍ ۹؍۶		۰	۰	۰	۱۰؍	
جئی	۱۲؍	۰	۱۱؍	۱۲؍	۱۱؍	۱۲؍	
گوجئی	۱۲؍		۱۰؍	۰	۱۰؍	۱۰؍	
عدس	[illegible]		۵؍۶	۹؍	۸؍	۸؍	
ارہر	۵؍۶ ۶؍ ۶؍۶		۵؍۶	۸؍	۸؍۶	۹؍	
برنج	۵؍		۵؍ ۳؍۶	۵؍	۵؍	۵؍	
روغن زرد	۶ چھٹانک		۸ چھٹانک	۸؍۶	۸؍	۸؍	
روغن سیاہ	۱؍۶		۱؍۶	۱؍۶	۱؍۶	۱؍۶	
روغن کنجد	۱؍		۰	۱؍	۱؍	۱؍	
نمک سانبھر	۱۲؍		۱۲؍	۱۱؍	۱۲؍	۱۲؍	
نمک لاہوری	۶؍		۶؍			۸؍	
قند سیاہ	۸؍۶ ۷؍۶		۴؍	۶؍۶	۴؍۶	۸؍	
باجرہ	۴؍	۰	۰	۰	۰	۰	تحصیل شاہ آباد سے نقشہ نہیں آیا